



سوال

(205) غیر مسلم خواتین کی نامناسب لباس میں مسجد میں آمد؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ہم غیر مسلموں کو مسجد میں آنے کی دعوت دیں تو ان عورتوں کے ساتھ کیا معاملہ کریں جو نامناسب لباس پہن کر مسجد میں آجائیں گی، اسی طرح مردوں اور عورتوں کے اختلاط کا مسئلہ بھی پیش آئے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کی دعوت دینا فرض ہے، جس کو ترک کرنا کسی طرح جائز نہیں، اور دعوت کا طریقہ ہے: دوسروں سے رابطہ قائم کرنا، ان کو اپنی بات سنانا، اور ان کی بات سننا، اور ان سے براہ راست میل جول رکھنا اور غیر مسلم جب تک اپنے غلط مذہب پر قائم ہے، اسے اسلامی شریعت کے مطابق پردہ کرنے کا اور اپنی عزت کا خیال رکھنے کا حکم نہیں دیا جاسکتا۔ لہذا یہی کہا جاسکتا ہے کہ یہ ایک عارضی خرابی ہے، اس پر صبر کریں اور اسے کم کرنے کی کوشش کریں، خرابی کم کرنے کے چند طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ ان کو نرمی سے سمجھایا جائے کہ مسجد میں آنے کے آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے اور ان آداب میں پردہ اور باوقار لباس پہننا، اور تہذیب سے گری ہوئی بات چیت نہ کرنا بھی شامل ہے۔

۲۔ اس دعوت کے لئے ایسا وقت مقرر کیا جائے کہ وہ افراد شامل نہ ہوں، جن کے اختلاط اور بے پردگی سے متاثر ہونے کا خطرہ ہو۔

۳۔ مسجد میں ٹھہرنے کا وقت مختصر رکھا جائے۔ مثلاً وہ مسجد کی سرسری زیارت کریں، پھر سب کو اس مقصد کے لئے مختص ہال میں ہی طے کی دعوت دی جائے، جو نمازیوں سے الگ ہو، تاکہ ایک طرف تو مسجد کا احترام قائم کرے، دوسری طرف ہتھ کے ذرائع محدود ہو جائیں۔

۴۔ جگہ کو لچھے انداز سے ترتیب دیا جائے، تاکہ جو ڈسپلن قائم رکھنا ممکن ہے وہ جہاں تک ہمارے اختیار میں ہے، زیادہ سے زیادہ قائم رکھا جاسکے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ حافظ ثناء التمدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 197

محدث فتویٰ